جنوری تا مارچ ۲۰۱۸
Title Code.JKURD01216
اعلیٰ تعلیم جموں و کشمیر
جلد نمبر ا
شمارہ نمبر ا

سہ ماہی

اعلیٰ تعلیم

جے کے اعلیٰ تعلیم کا اُردو مجلّہ

مدیرِ اعلیٰ
ڈاکٹر اصغر حسن سامون

محکمہ اعلیٰ تعلیم، حکومتِ جموں وکشمیر کا تحقیقی مجلّہ

Scanned with CamScanner

January, February, March 2018
Title Code:JKURD01216

Volume No.1
Issue No.1

Aala Taleem

JK HIGHER EDUCATION JOURNAL OF URDU

PUBLISHED AND PRINTED BY
Dr Asgar Hassan Samoon (IAS)
Principal Secretary to Government,
Higher Education Department, J&K
On behalf Of
Higher Education Department,
Government of Jammu & Kashmir
OFFICIAL WEBSITE
http://jkhighereducation.nic.in/
PRINTED AT
Ranbir Government Press, Ambphalla, Jammu, J&K

Composed & Designed By
Dr. Daleep Kumar Sharma
Mohammad Shafi Mir

Not For Sale

Scanned with CamScanner

اردو کی کہانی ۔۔۔تصویروں کی زبانی

ترتیب و تحقیق
پروفیسر عرفان علی عارف
ممبر ادارتی بورڈ" اعلیٰ تعلیم"
رابطہ 9858225560

ہندوستان میں اردو کی شاہانہ تاریخ وثقافت کا دورانیہ قریب سات صدیوں پر محیط ہے، اس دوران اردو زبان وادب نے سینکڑوں شاعر ادیب نقاد محقق فکشن نگار زمانے سے روشناس کئے، ولی دکنی اور سراج اورنگ آبادی سے لے کر فیض وفراق تک نا جانے کتنے ہی نابغہ روزگار ادیبوں سے اردو کا دامن بھرا پڑا ہے۔ان ادیبوں نے بے شک اردو کی بھرپور خدمت کی ہے، لیکن اردو کو سماج میں رواج دینے میں ان کے علاوہ بھی بے شمار اشخاص، تحاریک، رجحانات واداروں نے اپنا کلیدی رول ادا کیا ہے ۔عمرانیات، تاریخ، اسلامیات، سیاست، سماجیات، ثقافت، صحافت اور تدریس سے جڑی ہزاروں لاکھوں کتابوں، تحریروں، مسودوں، اخباروں، خطوط نے اردو زبان کے دامن کو وسیع کرنے میں بنیادی کردار ادا کیا ہے، ہمارا موضوع اگر چہ ادب ہے لیکن اردو کلچر کو عام عوام میں فروغ دینے میں ادب کے علاوہ بھی بیشتر اداروں اور شعبہ جات نے اپنا حصّہ ڈالا ہے۔

ہم "اعلیٰ تعلیم" عنوان سے آغاز ہوئے اس تحقیقی مجلّہ میں ایسی ہی کچھ تاریخی نگارشات، دستاویزات، ریکارڈ وغیرہ کو بھی محفوظ کرنے جا رہے ہیں جو اردو زبان کے عہد شاہانہ کا زندہ ثبوت ہیں۔مجلہ کے اس آخری حصّے میں ایسے ہی کچھ نایاب ڈاکومنٹ آپ کی خدمت میں حاضر ہیں۔آپ کو ہماری یہ کوشش کیسی لگی ضرور مطلع کریں اور ایسی نایاب دستاویزات اگر آپ کی تحویل یا نظر میں بھی ہیں تو ہمیں روانہ کریں، آپ کے نام اور شکریہ کے ساتھ مجلہ میں شامل کی جائیں گی۔ ۔۔مدیر

میرے زیرِ نظر اس وقت کچھ ایسی تصویریں، تحریریں اور خطوط ہیں جن کی تاریخی اور دستاویزی حیثیت سے ساری دنیا واقف ہے، اگر چہ ترسیل وتشہیر کے زمانے میں آج یہ تمام ڈاکومنٹ محفوظ ہیں لیکن پھر بھی ہماری کوشش ہے کہ یہ چیزیں لگاتار کتابی صورت میں بھی محفوظ ہوتی رہیں، تاکہ زمانوں تک اردو پڑھنے والا طبقہ ان کے ذریعہ اپنے تاریخی ماضی کی یادوں کو تازہ دم رکھتا رہے۔میں آپ کی خدمت میں چند ایسی ہی دستاویزات پیش کر رہا ہوں، آپ کو میری یہ کوشش ضرور پسند آئے گی۔

لیجیے پہلے ہم ایک ایسے خط کو دیکھتے ہیں جو علامہ اقبال نے اپنے ایک دوست کو لکھنو کے پتہ پر لاہور سے لکھ کے روانہ کیا اس خط میں علامہ نے حکیم صاحب کے طبّی رسالہ "عربی طب" کے وصول ہونے پر شکریہ ادا کیا ہے اور حکیم صاحب کو لکھا ہے کہ

Scanned with CamScanner